بسم اللہ الرحمن الرحیم

گمراہوں سے خطاب

کلام ظہورالدین اوج بن معراج لاہوری

نہ کوئل کی نہ بلبل کی نہ طوطی کی کہانی ہے
زبان اوج بن معراج پر سچی کہانی ہے
جہاں میں جاہلوں کی اکثریت گو پرانی ہے
موحد بھی کروڑوں ہیں یہ رب کی مہربانی ہے
مدد کے واسطے کیوں رفتگاں کو تم بلاتے ہو ؟
کہ یہ بھی مشرکوں کی بے گماں روشن نشانی ہے
یہی کیا درس وحدت ہے محمدؐ کے دلستاں کا
یہی کیا پیروی احمدؐ خلد آشیانی ہے
طلب کرتے تھے کیا امدد وہ بھی اہل تربت سے؟
عبث اے گمر ہو قبروں کی مٹی تم نے چھانی ہے
کبھی تو انؐ کے ارشادات پر بھی غور فرماؤ
خطیبؐ مکہ کا ہر ایک خطبہ آسمانی ہے
اساس دین حق توحید ہے قائم رہو اس پر
اگر فردوس کی مطلوب تم کو زندگانی ہے
بتاؤ کیا بنائی اہل مرقد نے زمیں کوئی
بنایا یا فلک کوئی برستا جس سے پانی ہے
نہ بے جا ضد کرو اس اپنی ہٹ دھرمی سے باز آؤ
ضرورت جس کی سب کو ہے وہ رب کی مہربانی ہے
کرو توبہ کہ در توبہ کا ہے اب تک کھلا ورنہ
جہنم کی تمہارے واسطے آتش فشانی ہے